روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

दैनिक रहमान एक्सप्रेस E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com Daily REHMAN EXPRESS

THURSDAY, 03 APRIL 2025 | Vol.:08 Issue:243 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 :قیمت | صفحات:8 | پیر، ۳۱، مارچ 2025 بمطابق، ۴، شوال ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی بل لوک سبھا سے پاس

حمایت میں 288 اور خلاف میں 232 ووٹ پڑے

نئی دہلی، 02 اپریل (ایجنسی) وقف ترمیمی بل لوک سبھا سے پاس، حمایت میں 288 اور خلاف میں 232 ووٹ پڑے لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل پر ووٹنگ کا عمل انجام پا گیا ہے۔ اس بل کی حمایت میں 288 ووٹ پڑے ہیں، جبکہ خلاف میں 232 ہی ووٹ پڑ سکے۔ اس طرح لوک سبھا سے وقف ترمیمی بل پاس ہو گیا ہے۔ اب اسے راجیہ سبھا میں پیش کیا جائے گا۔ اگر وہاں سے بھی یہ بل پاس ہو گیا تو پھر قانون کی شکل اختیار کرنے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔ اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وقف (ترمیمی) بل 2025 بحث کے لیے آج لوک سبھا میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے اور اس سے کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی ہے مسٹر رجیجو نے کہا حکومت کسی مذہبی کام میں مداخلت نہیں کر رہی ہے... یہ مندر یا مسجد کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ متروکہ وقف املاک کا انتظام متولی کرتے ہیں اور یہ بل اسی انتظام سے متعلق ہے۔" پارلیمانی امور کے وزیر نے اس سلسلے میں کیرالہ اور الہ آباد ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تین فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں فیصلوں میں عدالتوں نے واضح کیا ہے کہ مسلم وقف یا ہندو مندروں کی جائیدادوں کے انتظام کا کام فطری طور پر سیکولر ہے۔ اپوزیشن اراکین کی طرف سے رکاوٹوں کے درمیان انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے بارے میں، آپ یہ دلیل دینا بند کر دیں کہ مسلمانوں کی (جائیداد) کے معاملے میں غیر مسلموں کو کیوں شامل کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن بالخصوص کانگریس پر بے معنی ووٹ بینک کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ 2014 کے انتخابات سے عین قبل اس وقت کی کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے دہلی میں شہری ترقی کی وزارت کی 123 جائیدادوں کو دہلی وقف بورڈ کو منتقل کیا تھا۔ مسٹر رجیجو نے کہا "آپ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا، آپ الیکشن ہار گئے...... پھر آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو اس بل پر بحث کرنی چاہیئے اور اس کے حوالے سے کوئی ابہام پیدا نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ بل کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے مفاد میں ہے اور تمام مسلمان چاہتے ہیں کہ وقف املاک کا مناسب طریقے سے انتظام کیا جائے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے اس بل پر ملک بھر کے تمام طبقوں کے لوگوں سے وسیع مذاکرات کے بعد اپنی رپورٹ پیش کی تھی اور اسی بنیاد پر یہ بل منظور کرایا جا رہا ہے۔ دریں اثنا حکومت نے لوک سبھا میں مخالفت کے درمیان مسلمانوں کی مذہبی جائیدادوں کے انتظام کے لیے وقف ترمیمی بل 2025 متعارف کرایا اور کہا کہ یہ بل کسی بھی مسجد، درگاہ یا دیگر کسی مذہبی جگہ کو ہڑپنے کے لیے نہیں ہے بلکہ خالصتاً عطیہ کی گئی جائیداد کے بہتر انتظام کے لئے ہے تاکہ مسلم سماج کے غریبوں اور خواتین کی تقدیر بدلی جا سکے۔

وقف ترمیمی بل غیر جمہوری و غیر آئینی ہے، ہم اسے مسترد کرتے ہیں: مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی، 2 اپریل (یو این آئی) پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل پیش کیے جانے پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اوقاف سے متعلق جو بل پیش کیا جا رہا ہے وہ غیر آئینی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی پر مبنی ہے حکومت اپنی عددی برتری کے بل پر اسے منظور کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ طرزِ عمل میجوریٹرین اپروچ اور غیر جمہوری و غیر آئینی ہے۔ اس بل کو زبردستی ایوان میں لایا گیا ہے، جس کا مقصد اقلیتی حقوق کو غصب کرنے کی کوشش ہے جو کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں۔ انھوں نے جس طرح اس کو بنایا ہے، اور جس ارادہ اور رویہ کے ساتھ اس کو پیش کر رہے ہیں، وہ مسلمانوں کا معاملہ مسلمانوں کے خلاف ہے۔ ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ پرانے قانون میں بہتری کی ضرورت تھی، مگر اس کے برعکس حکومت نے ایسی ترامیم متعارف کرائی ہیں جو مسائل کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں۔ بطور اقلیت میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ یہ بل ناقابل قبول ہے اور ہم اسے مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں اور اس کے خلاف لڑائی جاری رہے گی اور ہم ہر قانونی اور پرامن طریقے سے اس ناانصافی کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

وقف (ترمیمی) بل مسلمانوں کو کمزور کرنے کی سازش: محبوبہ مفتی کا الزام

سری نگر، 2 اپریل (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ وقف (ترمیمی) بل مسلمانوں کو بے اختیار کرنے کی ایک سازش ہے۔ انہوں نے کہا: ملک کو بی جے پی کے ایجنڈے کے تحت نہیں بلکہ آئین کے مطابق چلنا چاہیئے۔ موصوفہ سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل مسلمانوں کو بے اختیار اور کمزور کرنے کی ایک سازش ہے ہمیں بی جے پی سے کوئی امید نہیں ہے لیکن ہمارے جو ہندو بھائی ہیں ان کو سامنے آنا چاہیئے۔ ان کا کہنا تھا: یہ گاندھی جی کا ملک ہے یہ آئین کے مطابق چلنا چاہیئے بی جے پی کے ایجنڈے کے تحت نہیں چلنا چاہیئے۔ محبوبہ مفتی نے بی جے پی پر ملک کو توڑنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا: بی جے پی ملک کو توڑنا چاہتی ہے، ملک میں آخر ان حکومت بھی نہیں رہے گی لہذا لوگوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیئے۔

میری پارٹی کے ممبران وقف بل کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں: ممتا بنرجی

کلکتہ 2 اپریل (یو این آئی) وقف ترمیمی بل پر پارلیمنٹ میں بحث جاری ہے۔ اپوزیشن نے متفقہ طور پر کہا ہے کہ اگر بل پر ووٹنگ ہوئی تو وہ اس کے خلاف ووٹ دیں گے۔ اس تناظر میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بدھ کو بی جے پی کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ وقف بل کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں اور ہم مسلمانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ممبران پارلیمنٹ آج وقف کے لیے لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جملہ پارٹی کا واحد پروگرام ملک کو تقسیم کرنا ہے۔ وہ تقسیم کرو اور حکومت کرو میں یقین رکھتے ہیں، جو ہم نہیں کرتے۔ ہم اپنے آئین کی پیروی کرتے ہیں۔ مرکزی اقلیتی وزیر کرن رجیجو نے 8 اگست کو لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل پیش کیا تھا۔ اپوزیشن نے بیک وقت اس بل پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اسے غیر آئینی اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی میں مداخلت کا الزام لگایا۔ اپوزیشن جماعتوں بشمول کانگریس اور ترنمول نے الزام لگایا ہے کہ نریندر مودی حکومت 44 ترامیم پیش کر کے وقف بورڈ پر مسلمانوں اختیار ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ طویل بحث کے بعد مرکز نے بل کو اتفاق رائے کے لیے جے پی سی کو بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب لوک سبھا میں اس بل کو پاس کرانے کے لیے 272 ممبران پارلیمنٹ کی حمایت درکار ہے۔

اگر وقف قانون پارلیمنٹ سے پاس ہوا تو اس کے ذمہ دار نتیش کمار اور ان کی پارٹی جے ڈی یو ہوگی: پرشانت کشور

پٹنہ، 02 اپریل (یو این آئی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے وقف بل پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ بل پارلیمنٹ میں پاس ہوتا ہے تو اس کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور ان کی پارٹی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) مکمل طور پر ذمہ دار ہوگی۔ بدھ کے روز اپنے بیان میں پرشانت کشور نے کہا کہ جن سوراج وقف قانون کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلمانوں کو اعتماد میں لیے بغیر اس قانون کو پاس کیا جاتا ہے، تو یہ سراسر غلط ہوگا۔ ہمارے آئین سازوں نے اقلیتوں کو جو حقوق دیے تھے، ان میں مداخلت قطعی نامناسب ہوگی، خاص طور پر اگر مسلم سماج اس قانون کے حق میں نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کی رضامندی کے بغیر وقف ایکٹ میں ترمیم کرنا، آئین کے اصولوں اور وعدوں کی خلاف ورزی ہوگی، جو اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے دیے گئے تھے۔ پرشانت کشور نے واضح طور پر کہا کہ اگر یہ قانون منظور ہوتا ہے، تو اس کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے زیادہ نتیش کمار اور جے ڈی یو کے ارکانِ پارلیمنٹ ذمہ دار ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر جے ڈی یو کے ممبرانِ پارلیمنٹ وقف قانون کے خلاف ووٹ دیتے ہیں، تو یہ قانون کبھی پاس نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مسٹر نتیش کمار کو یاد دلاتے ہوئے کا کہا کہ 2015 میں مسلمانوں نے مسٹر کمار کو وزیر اعلیٰ بنانے کیلئے ان کی حمایت کی تھی لیکن آج وہ وقف بل کی حمایت کر کے مسلم کمیونیٹی سے کئے وعدے توڑ رہے ہیں۔

حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے وقف (ترمیمی) بل لائی ہے: اکھلیش

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے آج لوک سبھا میں کہا کہ مودی حکومت وقف بل کے ذریعے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے یہ بل لائی ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس کے ذریعے پولرائزیشن کی سیاست کر کے اپنے کم ہوتے ہوئے ووٹوں کو سنبھالنا چاہتی ہے وقف (ترمیمی) بل 2025 پر ایوان میں بحث کے دوران مسٹر یادو نے کہا کہ نوٹ بندی، کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے، گنگا کی صفائی، اسمارٹ سٹی، آدرش گرام یوجنا وغیرہ میں حکومت کی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت پریاگ راج مہا کمبھ میں بھگدڑ میں ہلاک شدگان کی تعداد نہیں بتا پا رہی ہے، وہ وقف املاک کی گنتی کی تیاری میں لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے پیچھے کا مقصد کروڑوں مسلمانوں کے گھر اور دکانیں چھیننا ہے اور یہ بل بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کی ایک نئی شکل ہے۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے ذریعہ حکومت مسلمانوں کو اکسانا چاہتی ہے تاکہ سماج میں پولرائزیشن ہو اور بی جے پی کے ووٹوں میں کمی کو روکا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے کئی اتحادی بھی اندرونی طور پر اس بل کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بل سے دنیا کو ہندوستان کی جمہوریت کے بارے میں غلط پیغام جائے گا۔ مسٹر اکھلیش نے کہا کہ میں بھی ہندو ہوں ہندو وہ ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلے

اس تناظر میں مسٹر یادو نے اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "آپ ہمارے بہت سے مذہبی کتابوں کو نہیں مانتے، اپنشدوں کو نہیں مانتے، پھر بھی ہم آپ کو اپناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رجیجو نے کہا ہے کہ ریلوے اور محکمہ دفاع کی زمینیں ملک کی زمینیں ہیں، وہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ریلوے کی زمینیں نہیں بیچی جا رہی ہیں، محکمہ دفاع کی زمینیں نہیں بیچی جا رہی ہیں۔ حکومت وقف اراضی کے بارے میں بہت باتیں کر رہی ہے، لیکن وقف زمینوں سے بڑا مسئلہ ملک کی ان زمینوں کا ہے جن پر چین نے قبضہ کر کے گاؤں آباد کر رکھے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا مسٹر رجیجو بتائیں گے کہ چین نے ہندوستانی زمین پر کتنے گاؤں آباد کیے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی کے ووٹ کم ہو رہے ہیں، اس گراوٹ کو سنبھالنے کے لیے یہ وقف بل لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ہندو مسلم بھائی چارے کو تقسیم کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی اس بل کی مخالفت کرتی ہے اور اگر ایوان میں ووٹوں کا ڈویژن ہوتا ہے تو وہ اس کے خلاف ووٹ دے گی۔

جادو پور کے ایک فلیٹ سے بوڑھے جوڑے کی لاش برآمد

کلکتہ 2 اپریل (یو این آئی) مشرقی جادو پور تھانہ علاقہ کے مکندو پور کے گھر سے ایک بوڑھے جوڑے کی لٹکتی لاش برآمد ہوئی ہے۔ دلال پال اور ریکھا پال کی لاشیں چن چلہ علاقے میں ریسکیو روم سے ملی ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ بزرگ جوڑا اپنے بیٹے اور بیٹے کی بیوی کے ساتھ فاسٹ فلور پر رہتے تھے اور ان کے بیٹے سے تعلقات خراب ہونے کی وجہ سے آئے روز جھگڑا ہوتا تھا۔ کل صبح بھی جھگڑا ہوا اور پھر بیٹا اور بیوی اپنے کام پر چلے گئے۔ ایک رہائشی کو شک ہوا اور اس نے پولیس کو اطلاع دی اور پولیس نے پہنچ کر معمر جوڑے کی لٹکی لاش برآمد کی گئی ہے۔ پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ ابتدائی طور پر پولیس کا خیال ہے کہ یہ خودکشی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق منگل کی شام تقریباً 7 بجے۔ پورب جادو پور پولیس اسٹیشن کو کال موصول ہوئی کہ مکند پور کی عمارت نمبر 7/84 کی پہلی منزل پر ایک فلیٹ میں رہنے والا ایک بوڑھا جوڑا فون کا جواب نہیں دے رہا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد مقامی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور پتہ چلا کہ فلیٹ کا گیٹ بند ہے۔ ایک مقامی رہائشی کے مطابق مدھومیتا پال، ایک بزرگ جوڑے، دولال پال (66) اور ریکھا پال (58) اپنے بیٹے سوربھ پال اور بہو کلیانی پال کے ساتھ فلیٹ میں رہتے تھے۔ لیکن ان کے درمیان تعلقات اچھے نہیں تھے۔ بعد ازاں مقامی لوگوں کی موجودگی میں گیٹ کا تالا توڑ کر فلیٹ میں داخل ہوئے تو پتہ چلا کہ دولال پال سفید کپڑے کے پھندے سے کھانے کے کمرے کے پنکھے سے لٹکا ہوا تھا۔

وقف میں صرف مسلمان ہی رہیں گے: امیت شاہ

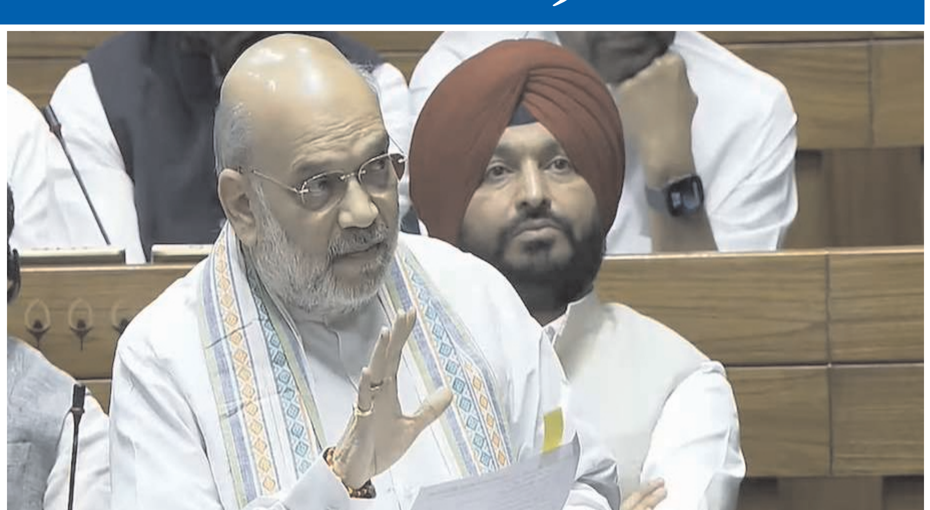

نئی دہلی، 02 اپریل (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز لوک سبھا میں واضح کیا کہ وقف بل کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور وقف میں کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کو شامل کرنے کی بات مکمل طور پر گمراہ کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل صرف اس بات کو یقینی بنانے کے لیے لایا گیا ہے کہ وقف املاک کا نظم شفاف اور قواعد وضوابط کے مطابق ہو اور مسلم کمیونٹی کے غریب، خواتین اور بچے اس سے مستفید ہوسکیں۔ وزیر داخلہ نے وقف (ترمیمی) بل 2025 پر بحث میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ چیریٹی کمشنر ایکٹ کے تحت کسی بھی مذہب کے فرد کو خیراتی اداروں کو ریگولیٹ کرنے اور ان کا معائنہ کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے، اسی طرح وقف کی نگرانی کے لیے بورڈ میں کلکٹر اور ممبران کو شامل کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے، جسے کسی مذہب میں مداخلت قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا، "وہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ مودی حکومت کے دور میں ملک میں کسی بھی مذہب کے شہری کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا"۔ کانگریس اور پوری اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "مودی حکومت کے بارے میں کنفیوژن پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، مسلمانوں کو ڈرا کر اپنا ووٹ بینک مضبوط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں ذات پات اور فرقہ پرستی کی سیاست کو دفن کر دیا تھا اور عوام نے انہیں مسلسل تیسری بار حکومت بنانے کا مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا، اگر 2013 میں ترقی پسند اتحاد کی حکومت کی طرف سے وقف ایکٹ میں لائی جانے والی ترمیم میں سنگین خامیاں نہ ہوتیں تو اس بل کو لانے کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔ اس ترمیم کی وجہ سے دہلی کے لوٹین زون کی 123 انتہائی اہم جائیدادوں کو وقف میں منتقل کر دیا گیا تھا۔" انہوں نے کہا کہ 2013 میں پورے ملک میں وقف اراضی 18 لاکھ ایکڑ تھی جس کے بعد اس میں 21 لاکھ ایکڑ کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترمیم کے بعد ہماچل پردیش، تمل ناڈو اور کرناٹک جیسی مختلف ریاستوں میں گاؤں، مندروں اور متنازعہ زمینوں کو وقف زمین قرار دیا جانے لگا۔ یہاں تک کہ پریاگ راج کے چندر شیکھر آزاد پارک پر بھی وقف جائیداد ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کئی نامور چرچ اس وقف (ترمیمی) بل کی حمایت کر رہے ہیں۔ غریبوں، یتیموں اور بیوہ مسلم خواتین کے فائدے کے لیے وقف املاک کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں کروڑوں روپے کی وقف املاک کی آمدنی صرف 126 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند لوگ جنہوں نے وقف املاک پر قبضہ کر رکھا ہے وہ انہیں 100-100 سال کے لیز پر ہوٹلوں اور دیگر مقاصد کے لیے مہنگے داموں پر دے رہے ہیں۔ مسٹر امیت شاہ نے کہا کہ متولی وقف املاک کا منیجر ہے، اگر کوئی وقف املاک کے ساتھ بے ایمانی کر رہا ہے تو کیا اسے قانون کے مطابق سزا نہیں ہونی چاہیئے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ 2013 میں وقف ایکٹ میں کی گئی ترمیم کے مطابق وقف کے معاملات کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا، لیکن اس ترمیمی بل میں ایسی دفعات ہیں کہ اگر کوئی چاہے تو وقف کے فیصلوں کو عدالتوں میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ یہ بل شفاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کی دفعات کے مطابق مسلمان خیراتی ٹرسٹ بھی تشکیل دے سکیں گے اور وہ اس ٹرسٹ کو رجسٹر کروا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کا خوف شہریت ترمیمی قانون اور دفعہ 370 کو ہٹانے کے وقت مسلمانوں کو دکھایا گیا تھا، اب پھر سے کنفیوژن پھیلا کر مسلمانوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کا واضح اصول ہے کہ وہ ووٹ بینک کے لیے کوئی قانون نہیں لائے گی۔ کانگریس مسلمانوں کو ڈرا کر حکومت کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک عطیہ کردہ جائیداد ہے اور عطیہ کسی کی اپنی جائیداد سے ہی دیا جا سکتا ہے، یہ فیصلہ کرنے کا کام صرف کلکٹر کرتا ہے جو ضلع کا ریونیو افسر ہوتا ہے۔

میزورم میں میانمار کے پناہ گزینوں کے لیے سخت ہدایات جاری

ایزول، 2 اپریل (یو این آئی) جنوبی میزورم کے ضلع لانگتلائی میں حکام نے نیم فوجی دستوں، ریاستی پولیس اور سول سوسائٹی کے رہنماؤں کے ساتھ بلپوئی این جی گاؤں میں پناہ گزین کیمپ کا دورہ کیا اور میانمار سے بے گھر ہونے والے لوگوں کے لیے ہدایات جاری کیں۔ یہ دورہ گاؤں میں منشیات کی حالیہ ضبطی کے بعد ہوا ہے، جہاں 000,56 میتھامفیٹامین گولیاں ضبط کی گئی تھیں۔ حکام نے منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس پر تشویش کا اظہار کیا جو مہاجرین کے بحران کا فائدہ اٹھا کر میزورم میں منشیات اسمگل کر رہے ہیں۔ پیر کے روز پناہ گزینوں سے ملاقات کے دوران حکام نے انہیں کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہونے سے خبردار کیا اور قانون کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پناہ گزینوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ گاؤں چھوڑنے سے پہلے جوائنٹ ویلیج کونسل کے سکریٹری سے اجازت لیں اور انہیں اپنی واپسی کی اطلاع دیں۔ مکان کرایہ پر لینے کے خواہشمند افراد کو ویلیج کونسل اور مقامی ینگ لائی ایسوسی ایشن یونٹ دونوں کو مطلع کرنا ہوگا۔ مزید برآں، چینی ساختہ کینبو موٹر سائیکل رکھنے والے کسی بھی پناہ گزین کو گاؤں میں جانے سے منع کیا گیا۔ کینبو موٹر سائیکلیں، جو میزورم-میانمار سرحد کے دیہات میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں، متعلقہ کونسل کے ذریعہ رجسٹرڈ ہیں کیونکہ وہ ریاستی ٹرانسپورٹ رجسٹریشن کے اہل نہیں ہیں۔ حکام نے یہ بھی لازمی قرار دیا ہے کہ مہمان کی میزبانی کرنے والے کسی بھی پناہ گزین کو جوائنٹ کونسل سے گزرنا ہوگا۔ مہمان کی شناخت، دورے کا مقصد اور قیام کی مدت فراہم کرنا ضروری ہے۔ فی الحال، میانمار کے تقریباً 100 پناہ گزین بولپوئی این جی گاؤں میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔

میانمار کے زلزلہ متاثرین کے لیے ہندوستانی امداد میزورم کی سرحد پر پہنچی

دریں اثنا ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی طرف سے وسطی میانمار میں زلزلہ سے متاثرہ لوگوں کے لیے بھیجا گیا امدادی سامان میزورم کے چمپائی ضلع کے سرحدی گاؤں زوکھاوتھر پہنچ گیا ہے۔ بدھ کے روز ذرائع نے اس کی تصدیق کی۔ منگل کے روز ہندوستانی فضائیہ کے C-17 گلوب ماسٹر کے ذریعہ بھیجی گئی انسانی امداد کو آسام رائفلز کے ذریعہ متعدد ٹرکوں کا استعمال کر کے ایزول سے زوکھاوتھر پہنچایا گیا۔ چاول، پینے کا پانی، ادویات، پانی کے فلٹر اور خیموں پر مشتمل پہلی کھیپ بدھ کی صبح 10 بجے گاؤں پہنچی۔ تاہم، آسام رائفلز کے اہلکاروں نے معاملے کی حساسیت کا حوالہ دیتے ہوئے، تعینات ٹرکوں کی کل تعداد بتانے سے انکار کر دیا۔ چن لینڈ کونسل کی وزیر خارجہ ڈاکٹر سوئی کھرنے کہا کہ مقامی حکام اور متعلقہ اداروں کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ وہ چین کے ذریعے بھیجے جانے والے امدادی سامان کی محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنائیں۔